بسم اللہ الرحمن الرحیم

قیامت کے دس مرحلے

مؤلف: محمد محمدی اشتہاردی

مترجم: سید محمد حسن عابدی

www.ketab.ir

بسم الله الرحمن الرحیم

بعد الحمد و الثناء، یکی از کتاب های اینجانب، کتاب «ده گردنه قیامت» به زبان فارسی است، که در قطع رقعی در ۴۰۰ صفحه چاپ و منتشر شده است، و هدف از آن آشنا سازی با مسایل مهم معاد و قیامت است، و اینک در اندک مدتی به چاپ دوم رسیده است.

دانشمند محترم جناب حجة الاسلام و المسلمین آقای سید محمد حسن عابدی که از طلاب فاضل پاکستانی در حوزه علمیه قم است، آن را به زبان اردو ترجمه سلیس نمودند تا بهره مندی از آن گسترده تر گردد، از زحمات بی دریغ ایشان تقدیر و تشکر می شود. وفقه الله لمرضاته.

حوزه علمیه قم: محمد محمدی اشتهاردی

ربیع الاول سال ۱۴۲۶ ق

www.ketab.ir

اللهم عجل لولیک الفرج

ده گردنهٔ قیامت

○ مؤلف: محمد محمدی اشتهاردی
○ مترجم: سید حسن عابدی
○ ناشر: انتشارات لاهوتیان
○ چاپ: امیر
○ نوبت چاپ: اول / بهار ۱۳۸۴
○ شمارگان: ۳۰۰۰
○ شابک: ۸-۱۰-۸۷۷۸-۹۶۴
○ قیمت: ۱۰۰۰ تومان

قم. ص‌پ ۴۷۹-۳۷۱۸۵
مرکز پخش: مرکز فرهنگی علقمه
تلفن دفتر مرکزی قم: ۷۸۳۱۸۱۷-۷۷۴۷۴۹۳
تلفن دفتر تهران: ۷۵۲۴۵۴۱-۰۲۱
نمابر: ۷۷۵۳۵۳۳
همراه: ۰۹۱۲۳۵۱۰۸۸۶
۰۹۱۲۱۵۳۹۰۲۹

کلیه حقوق محفوظ ومتعلق به مرکز فرهنگی علقمه می‌باشد.

www.ketab.ir

فہرست مطالب

قیامت کی اہمیت...۱۳

قیامت کی یاد سے عبرت حاصل کرنا.................................۱۴

حارثہ بن سراقہ کا قیامت کو یاد کرنا...............................۱۶

حضرت سلمانؓ کا قیامت کو یاد کرنا.................................۱۸

اس شخص کا عالی مقام جو قیامت کی یاد میں رہتا ہے...................۲۱

موت یا ابدی زندگی کا دروازہ......................................۲۲

قیامت کا مرحلہ...۲۳

موجودہ کتاب...۲۷

حضرت علی السلام کی پانچ نصیحتیں.................................۲۹

پہلا: مرحلہ...۳۱

قرآن کی نگاہ میں قیامت کے نزدیک ہونے کی علامات...................۳۲

روایات میں قیامت کے نزدیک ہونے کی دس نشانیاں....................۳۶

قرآن میں قیامت کے دن کی مقدار...................................۳۷

قرآن میں قیامت کے دن کی تعریف..................................۳۸

www.ketab.ir

قیامت کے آغاز ہونے کی علامات............۴۱
کفار کی بدحالی اور مؤمنین کی خوشحالی کا دن............۴۳
حضرت ابراہیم اور ماریا کا قیامت کی سختی سے نجات کی دعا کرنا............۴۵
حضرت علی علیہ السلام کا قیامت کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا............۴۶
دوسرا مرحلہ صور کے پھونکے جانے کا ہے............۴۹
اسرافیل صور پھونکے والا فرشتہ............۵۰
قرآن میں صور پھونکے جانے کا ذکر............۵۰
صور پھونکے جانے کی تعداد............۵۱
صور پھونکے جانے کی آواز کس طرح زندہ و مردہ ہونے کا سبب بنے گی؟............۵۲
صور پھونکے جانے سے لوگوں کا غافل گیر ہونا............۵۲
امام سجاد علیہ السلام کا صور پھونکے جانے کے دن کو یاد کر کے گریہ کرنا............۵۳
تیسرا مرحلہ قبر سے خارج ہونے کا ہے............۵۵
مختصر شرح............۵۶
مؤمن کو خوش کرنے کا نتیجہ............۶۰
قیامت کے دن برہنہ اٹھائے جانے کا خوف............۶۰
میدان محشر میں نور آل علی علیہ السلام کا چمکنا............۶۲
میدان محشر میں لوگوں کا اپنے اپنے امام کے پیچھے حرکت کرنا............۶۳
حضرت فاطمہ زہرا (س) کا میدان محشر کو یاد کر کے غمگین ہونا............۶۵

www.ketab.ir

میدان حشر میں منافقین کی لاحاصل استمداد......۶۶

اہل محشر کا مقام شہداء پر رشک کرنا......۶۷

دس قسم کے لوگوں کا بدترین حیوانات کی شکل میں محشور ہونا......۶۸

صاحبان اقتدار و ثروت کے لئے اہم نقطہ......۷۰

میدان محشر میں متقین کا مقام......۷۱

میدان محشر میں چار ممتاز سوار کا آنا......۷۱

میدان محشر میں سات درخشاں چہرے......۷۲

چوتھا مرحلہ: اعراف کی منزل ہے......۷۵

اعراف رجال کے بارے میں علامہ طباطبائی کا نظریہ......۷۹

غیر صالح افراد کا مقام اعراف پر کیا بنے گا؟......۸۰

مقام اعراف میں شفاعت کے بارے میں تحقیق......۸۱

شفاعت قرآن اور روایات کی روشنی میں......۸۳

مقام اعراف پر محمد و آل محمد کا اپنے پیروکاروں کی شفاعت کرنا......۸۶

پانچواں مرحلہ: مقام صراط و مرصاد کا ہے......۸۹

صراط کے بارے میں شیخ مفید کا نظریہ......۹۰

صراط قرآن کی نگاہ میں......۹۱

مرصاد کیا ہے؟......۹۳

مرصاد روایات کی روشنی میں......۹۳

چند سوالات کے جوابات.......................................۹۷

صراط کے مسئلے میں حضرت علی علیہ السلام کے دو افتخار.......................۱۰۱

حضرت علی علیہ السلام کا صراط کے بارے میں لوگوں کو ہوشیار کرنا.............۱۰۲

پل صراط کے متعلق کچھ داستانیں.......................................۱۱۲

حق الناس کا پل صراط سے گزرنے میں مانع ہونا.............................۱۱۳

حضرت فاطمہ زہراء (س) کے وسیلے سے پل صراط کی آسانی.....................۱۱۴

چھٹا مرحلہ حوض کوثر کا ہے.......................................۱۱۵

پیغمبر اکرم ﷺ کا شب معراج حوض کوثر کا دیدار کرنا.............................۱۱۶

حوض کوثر کی تعریف پیغمبر ﷺ کی زبانی.......................................۱۱۷

ہزار غلام ہزار جام کوثر کے ساتھ.......................................۱۱۷

علی علیہ السلام ساقی کوثر.......................................۱۲۰

قیامت کے دن لوگوں کا مقام علی علیہ السلام کو دیکھ کر حسرت کرنا.................۱۲۳

چودہ معصومین علیہم السلام حوض کوثر کے کنارے.......................................۱۲۴

قرآن میں حوض کوثر کا ذکر.......................................۱۲۴

تمام شیعیان علی علیہ السلام کا حوض کوثر پر حاضر ہونا.............................۱۲۷

حوض کوثر سے سیراب ہونے کی شرائط.......................................۱۲۸

حضرت علی علیہ السلام کا آب کوثر سے غسل کرنا.............................۱۳۰

حضرت علی اکبر علیہ السلام کا آب کوثر سے سیراب ہو کر بابا کو پکارنا.................۱۳۱

امام حسین علیہ السلام کا میدان کربلا میں یوں رجز پڑھنا...................۱۳۱
امام حسین علیہ السلام پر گریہ کے ثواب کے منکر کی آب کوثر سے محرومیت.........۱۳۲
آل رسول کی ضرورت کو پورا نہ کرنے والا آب کوثر سے محروم ہوا..............۱۳۳
محبت اہل بیتؑ حوض کوثر پر پہنچنے کا وسیلہ ہے...........................۱۳۶
امام حسین علیہ السلام کا روز عاشور حوض کوثر کے ذکر سے استدلال کرنا..........۱۳۷
محبان علی علیہ السلام کا حوض کوثر سے سیراب ہونا...........................۱۳۸

[illegible]

میزان اعمال...۱۳۹
میزان کس طرح کا ہوگا..۱۴۰
معنی میزان کی وسعت...۱۴۱
میزان اعمال کے بارے میں علماء کے نظریات..................................۱۴۲
میزان قرآن کی نگاہ میں...۱۴۶
میزان عمل کو سنگین کرنے والے اعمال...۱۴۸
وہ اعمال جو میزان عمل کے ہلکے ہونے کا سبب بنتے ہیں..............................۱۵۱
اعمال کا مجسم ہو کر پیش ہونا..۱۵۲
قرآن میں تجسم اعمال کا ذکر..۱۵۳
روایات میں تجسم اعمال کا ذکر...۱۵۵
انسانوں کے اعمال پر گواہ...۱۵۹

قرآن میں انسانوں کے اعمال پر گواہوں کا ذکر..........۱۶۰

ایک سوال اور اس کا جواب..........۱۶۱

قیامت کے دن شکوہ کرنے والے..........۱۶۲

نامۂ اعمال..........۱۶۵

میت کو قبر میں رکھتے ہی اس کے نامۂ اعمال کا بند کر دیا جانا..........۱۶۶

لوگوں کے اعمال لکھنے والے فرشتے..........۱۶۹

تین طرح سے نامۂ اعمال کا پیش ہونا..........۱۷۰

روایات میں نامۂ اعمال کا ذکر..........۱۷۱

حضرت علی علیہ السلام کا وضو کرتے ہوئے نامۂ اعمال کے آسانی کی دعا کرنا..........۱۷۳

نامۂ اعمال کے بارے میں دو آیات کا تقابل..........۱۷۴

قرآن میں قیامت کے دقیق حساب و کتاب کا ذکر..........۱۷۵

روایات میں دقیق حساب و کتاب ہونے کا ذکر..........۱۷۷

ثوبہ بن صمہ کا اپنا محاسبہ کرتے ہوئے انتقال کر جانا..........۱۷۸

آٹھواں مرحلہ: شفاعت کا ہے..........۱۸۱

علماء اہل سنت کا شفاعت کے بارے میں نظریہ..........۱۸۲

شفاعت پانچ قسم کی ہے..........۱۸۲

قرآن میں شفاعت کا ذکر..........۱۸۳

قرآن میں سب سے زیادہ اُمید دلانے والی آیت..........۱۸۶

www.ketab.ir

قرآن میں مقام محمود سے مراد شفاعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے...............۱۸۷
روایات میں ذکر شفاعت...............۱۸۹
قیامت کے دن کون لوگ شفاعت کریں گے؟...............۱۹۳
اصحاب رقیم کی داستان...............۱۹۸
حضرت ابو طالب علیہ السلام کی شفاعت...............۲۰۰
پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظیم شفاعت...............۲۰۱
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مختلف مقامات پر شفاعت کے لئے پہنچنا...............۲۰۲
حضرت فاطمہ زہراء (س) کی وسیع شفاعت...............۲۰۳
پل صراط پر حضرت حمزہ علیہ السلام کا شفاعت کرنا...............۲۰۴
حضرت عباس علیہ السلام کی جانب سے شفاعت کا ہونا...............۲۰۵
حضرت فاطمہ معصومہ (س) کی وسیع شفاعت...............۲۰۶

نواں مرحلہ: بہشتی دروازے کا ہے...............۲۰۹

قرآن میں بہشتی دروازے...............۲۱۰
بہشتی لوگوں کا استقبال...............۲۱۱
بہشت کے آٹھ دروازے...............۲۱۲
آیات و روایات میں آٹھ جنتوں کے نام یوں ملتے ہیں...............۲۱۴
قرآن میں بہشت حاصل کرنے کے اسباب...............۲۱۵
روایات میں بہشت حاصل کرنے کے اسباب...............۲۱۷

www.ketab.ir

منافقین پر دوزخ میں بہشت کے دروازوں کا کھلنا اور پھر بند کیا جانا............۲۲۱

بہشتی دروازوں کے کتیبوں کی تحریر..............................۲۲۱

دسواں مرحلہ [illegible] ۲۲۷

قرآن میں دوزخی دروازوں کا ذکر..............................۲۲۷

دوزخی دروازے اور اس کے طبقات روایات کی روشنی میں..................۲۲۹

دوزخی دروازوں کے کتیبوں کی تحریر..............................۲۳۰

بہشت کی تعریف بلال کی زبانی..............................۲۳۳

بہشت کی تعریف پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زبانی..............................۲۳۴

کچھ لوگ بہشت کی خوشبو سے بھی محروم رہیں گے..............................۲۳۷

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے عبد اللہ بن سلام کا دوزخ کے بارے میں سوال کرنا.....۲۳۸

جہنم کے دو گہرے گڑھے..............................۲۳۹

جہنم میں درخت زقوم..............................۲۴۰

جہنم کے مقام سقر میں جانے والوں سے سوال اور ان کا جواب..............................۲۴۰